(رحمۃ اللہ علیہ)

فیضانِ غوثِ اعظم

صفحات 17



مزارِ مبارک
حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

فیضانِ غوثِ اعظم

دُعائے عطار: یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ''فیضانِ غوثِ اعظم'' پڑھ یا سُن لے اُس کو ہمارے غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سچی محبت اور خصوصی فیضان نصیب فرما اور اُسے بے حساب بخش دے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، **محمدِ مَدَنی** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: شبِ جُمعہ اور روزِ جُمعہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرودِ پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مُعْجَم اَوسط، 84/1، حدیث: 241، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

اِحسانِ عظیم

اے عاشقانِ غوثِ اعظم: اللہ پاک کا ہم اہلسنّت پر بڑا فضل و کرم ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے اَولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہ کی عزت و تعظیم کرنے، اَعراس مَنانے، مزاراتِ مبارکہ پر حاضری دینے اور اِن کی سیرت بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اَولیائے کرام اللہ پاک کے پسندیدہ بندے ہوتے ہیں، اِن کی ساری زندگی اللہ و رسول کی یاد میں گزرتی ہے، ہمیں بھی اِسی طرح شریعت کے مطابق زندگی گزارنی چاہئے۔ اللہ پاک اپنے اِن نیک بندوں، اَولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہ پر اپنی رحمتوں کی برسات فرماتا رہتا ہے۔ اَولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہ کی شان و عظمت کیلئے یہ قرآنی آیت ہی کافی ہے، اللہ پاک نے اپنے پسندیدہ بندوں کا ذکر گیارہویں پارے کے بارہویں رُکوع

میں فرمایا ہے۔

چنانچہ پارہ 11 سورۂ یونس آیت نمبر 62 میں اِرشاد ہوتا ہے:

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

ترجمہ کنزالایمان: سُن لو بے شک اللہ کے وَلیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔

کیا غور جب گیارہویں بارہویں میں معمّا یہ ہم پر کھلا غوثِ اعظم
تمہیں وصل بے فصل ہے شاہِ دیں سے دیا حق نے یہ مرتبہ غوثِ اعظم

صحابی ابنِ صحابی، جنّتی ابنِ جنّتی حضرت سَیِّدُنا عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما اِس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ”اَولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہ پر دُنیا میں کوئی خوف نہیں، نہ ہی وہ آخرت میں غمگین ہوں گے بلکہ اللہ پاک خوشی وعزت کے ساتھ اُن کا اِستقبال فرمائے گا اور اُنہیں ہمیشہ رہنے والی نعمتیں عطا فرمائے گا۔“ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 361)

تعارفِ غوثِ اَعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

اے عاشقانِ غوثِ اعظم: ماہِ فاخر، ربیع الآخر میں یوں تو دیگر بُزرگوں کے عُرس بھی ہیں مگر یہ مہینا حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سے خاص نسبت رکھتا ہے اور اِس مہینے کی 11 تاریخ کو حضورِ غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا عُرس شریف منایا جاتا ہے۔ ہمارے پیارے پیارے پیرومُرشد سَیِّدی حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ بہت بڑے وَلِیُّ اللہ بلکہ ولیوں کے بھی سردار تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا مبارک نام **عبد القادر** کُنیت ابو محمد اور اَلقابات مُحْیُ الدِّین، محبوبِ سبحانی، غوثُ الثقلین، غوثُ الاعظم وغیرہ ہیں، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ 470ھ میں بغداد شریف کے قریب قصبہ **”جیلان“** میں رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کو پیدا ہوئے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ابو جان کی طرف سے نواسۂ

رسول اِمام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے گیارہویں پوتے ہیں۔(بھجۃ الاسرار، ص171) اور اپنی امی جان کی طرف سے اِمامِ عالی مقام اِمام حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے بارہویں پوتے ہیں۔ (علامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ کی امی جان کی طرف سے آپ کا نسب شریف یہی بیان کیا ہے۔)(نزہۃ الخاطر الفاتر، ص12)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بارگاہِ غوثیت میں عرض کرتے ہیں:

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا — اُونچے اُونچوں کے سَروں سے قدم اعلیٰ تیرا
سَر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا — اَولیا مَلتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا
نَبوی مِینہ، عَلَوی فَصل، بَتُولی گلشن — حَسَنی پھول حُسینی ہے مَہَکنا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ابوجان کو خوشخبری

غوثِ پاک کے دِیوانو! ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے ابو جان حضرت سَیِّد ابوصالح موسیٰ جنگی دوست رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی وِلادت(Birth) کی رات دیکھا کہ رَسولوں کے سردار جنابِ احمد مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مع صحابہ کرام اور اولیائے عِظام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم اِن کے گھر تشریف لائے ہیں اور اِن الفاظِ مبارکہ سے خوشخبری سے نوازا: اے ابو صالح! اللہ پاک نے تمہیں ایسا بیٹا عطا فرمایا ہے جو وَلی ہے اور وہ میرا اور اللہ پاک کا محبوب (یعنی پسندیدہ) ہے اور اُس کی اَولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہ میں ویسی شان ہو گی جیسی اَنبیا و مُرسلین عَلَیْہِمُ السَّلام میں میری شان ہے۔ نیز دیگر اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام نے یہ خوشخبری دی کہ ”تمام اَولیاء اللہ رَحِمَہُمُ اللہ تمہارے نیک

بخت بیٹے کے فرمانبردار ہوں گے اور اُن کی گردنوں پر اِس کا قدم ہو گا۔

(سیرت غوث الثقلین، ص55بحوالہ تفریح الخاطر، ص12)

جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیا اُس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم امامُ التُّقٰی وَ النُّقٰی جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قُطبِ عالَم

عظیم تابعی بُزرگ حضرت سیدنا حسن بَصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اپنے زمانہ مبارک سے لے کر حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے زمانہ مبارک تک تفصیل سے خبر دی اور فرمایا کہ جتنے بھی اللہ پاک کے اَولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللہ گزرے ہیں سب نے شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی خبر دی ہے۔ سلسلۂ عطاریہ قادریہ کے عظیم بُزرگ حضرت سیدنا جنید بغدادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: **"مجھے عالمِ غیب سے معلوم ہوا ہے کہ پانچویں صَدی کے درمیان میں سید المرسلین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اولادِ پاک میں سے ایک قطبِ عالم ہو گا، جن کا لَقَب مُحْیُ الدِّین اور نام مبارک سید عبد القادر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ہے اور وہ غوث اعظم ہو گا اور اُن کی جیلان میں پیدائش ہو گی۔"** (سیرت غوث الثقلین، ص58)

سلطانِ ولایت غوثِ پاک ولیوں پہ حکومت غوثِ پاک

شہبازِ خطابت غوثِ پاک فانوسِ ہدایت غوثِ پاک

اللہ کی رحمت غوثِ پاک ہیں باعثِ برکت غوثِ پاک

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خاندانِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے نانا جان حضرت سیدنا عبداللہ صومعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ جیلان شریف کے اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہ میں سے تھے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نہایت پرہیز گار ہونے کے علاوہ صاحبِ فضل و کمال بھی تھے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مستجاب الدعوات تھے (یعنی آپ کی دعائیں قبول ہوتی تھیں)۔ اگر آپ کسی شخص سے ناراض ہوتے تو اللہ پاک اُس شخص سے بدلہ لیتا اور جس سے آپ خوش ہوتے تو اللہ پاک اُس کو انعام و اکرام سے نوازتا، جسمانی طور پر کمزور ہونے کے باوجود آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نوافل کی کثرت کیا کرتے اور ذِکر واَذکار میں مَصروف رہتے تھے۔ آپ اَکثر معاملات کے واقع ہونے سے پہلے اُن کی خبر دے دیا کرتے تھے اور جس طرح آپ اُن کے ہونے کی اطلاع دیتے تھے اُسی طرح ہی واقعات ہوتے تھے۔

(بھجۃ الاسرار، ص172)

حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی پھوپھی جان کی کنیت "اُمِّ محمد" اور نام "عائشہ بنتِ عَبْدُاللہ" تھا۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہا نیک اور باکرامت خاتون تھیں۔ لوگ اپنی ضرورتوں کے پورا ہونے اور دُعائیں کرانے کیلئے آپ کے پاس حاضر ہوا کرتے تھے۔

حضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے ایک بھائی بھی تھے جن کا نام سید ابو احمد عَبْدُاللہ تھا۔ یہ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے عمر میں چھوٹے تھے اور علم و تقویٰ میں سے کافی حصہ ملا تھا مگر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ جوانی میں فوت ہوگئے تھے۔ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا خاندان نیکوں کا گھرانا تھا، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے نانا جان، دادا جان، ابو جان، اَمی جان، پھوپھی جان، بھائی اور صاحبزادگان سب متقی و پرہیز گار تھے، اِسی وجہ سے

لوگ آپ کے خاندان کو "اَشراف کا خاندان" کہتے تھے۔ اَمیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خاندانِ غوثِ پاک کی شان و عظمت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

مُکَرَّم شہا تیرے سارے کے سارے ہیں آباء و اَجداد یا غوثِ اعظم

(وسائلِ بخشش مرمم، ص555)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تختِ سکندری پہ وہ تھوکتے نہیں ہیں

حضور غوثِ پاک حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی خدمت میں نیم روز (نِیْ۔مْ،روز) مُلک (جو اَب افغانستان کا ایک صوبہ ہے) کے بادشاہ نے لیٹر بھیجا کہ میں ملک کا کچھ علاقہ بطورِ جاگیر آپ کو دینا چاہتا ہوں تاکہ آپ بھی میری طرح عیش و آرام کی زندگی گُزاریں، میرے پیارے پیارے پیر و مُرشد حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اُس کے جواب میں (فارسی میں) چار اشعار لکھ کر بھیجے (جن کا ترجمہ کچھ یوں ہے):

اگر میرے دِل میں مُلکِ سنجر (سَنْ۔جَرْ) کی کچھ بھی ہَوَس ہو تو سنجر کے بادشاہ کے کالے رنگ کے تاج کی طرح میرا نصیب کالا ہو جائے اِس لیے کہ جب مجھے دولتِ نیم شب (یعنی اللہ پاک کی یاد میں راتوں کو جاگنے) کی سلطنت حاصل ہے، سلطنتِ نیمروز کی قیمت میری نظر میں "جَو" کے دانے کے برابر بھی نہیں۔ (اخبار الاخیار، ص204)

اُن کا منگتا پاؤں سے ٹھکرا دے وہ دُنیا کا تاج جس کی خاطر مر گئے مُنْعِم رگڑ کر ایڑیاں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عباداتِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ

غوثِ پاک کے دِیوانو! ہمارے پیارے پیارے پیر و مُرشد حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ

اللہ عَلَیْہ بہت زیادہ عبادت و ریاضت اور قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ منقول ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پندرہ سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔(بھجۃ الاسرار، ص118) آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ روزانہ ایک ہزار رکعت نفل ادا فرماتے تھے۔(تفریح الخاطر، ص36) ایک رات جب آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اپنے معمولات کا اِرادہ کیا تو نَفس نے سُستی کرتے ہوئے تھوڑی دیر سو جانے اور بعد میں اُٹھ کر عبادت کرنے کا مشورہ دیا، جس جگہ دل میں یہ خیال آیا تھا اُسی جگہ اور اُسی وَقت ایک قدم پر کھڑے ہو کر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے ایک قراٰن کریم ختم کیا۔ (سانپ نما جن، ص15) ہوسکتا ہے کسی کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہ اِتنی زیادہ عبادت کیسے کیا کرتے تھے؟ تو اِس کا جواب یہ ہے کہ نیک بندوں کے دِل محبتِ الٰہی اور پرہیز گاری سے آباد ہوتے ہیں، یہ اپنے دِلوں سے دُنیا کی محبت نکال دیتے ہیں، اِن کی روحیں ذکرِ الٰہی کے بغیر بے چین و بے قرار رہتی ہیں، اِس لئے وہ ہر لمحہ یادِ الٰہی میں مصروف رہتے ہیں اور یہ مقام عبادت و ریاضت میں سخت محنت کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا کی ایک پوسٹ (کچھ تبدیلی کے ساتھ بیان کرتا ہوں) جس میں کسی نے کچھ یوں چوٹ کی تھی: آج جس طرح لوگ ساری ساری رات سوشل میڈیا پر چیٹنگ کرنے، ویڈیوز دیکھنے وغیرہ میں گُزار دیتے ہیں اور بارہا تھکن و کوفت کا اظہار بھی نہیں ہوتا، اَب پتا چلا کہ پہلے کے بُزرگ کیسے ساری ساری رات عبادات میں گُزار دیتے تھے کہ اُن کا چین و قرار یادِ پَروَردگار میں تھا جس وجہ سے وہ اپنے پاک پروردگار کی یاد میں اِس طرح مشغول ہو جاتے کہ ساری رات گزر جانے کا پتا نہ چلتا اور ہم دُنیا کی لذتوں

میں ایسے بدمست ہیں کہ ہمیں دُنیاوی خواہشات سے ہوش ہی نہیں آتا۔ سیّدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ہم جیسے غافلوں کو جگانے کیلئے لکھتے ہیں:

کس بَلا کی مَے سے ہیں سَرشار ہم
دِن ڈھلا ہوتے نہیں ہُشیار ہم

تُوڑ ڈالیں نفْس کا زُنّار ہم
میں نثار ایسا مسلماں کیجئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا خوفِ خُدا

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! اللہ والوں کا ہمیشہ سے یہ طریقہ رہا ہے کہ ڈھیروں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے باوجود وہ بے پناہ خوفِ خدا رکھتے تھے۔ سرکارِ بغداد حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بھی بے پناہ خوفِ خدا رکھتے تھے چنانچہ حضرتِ سیدنا شیخ شَرَفُ الدِّین سَعدِی شیرازی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبدُ القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو حَرَمِ کعبہ میں دیکھا گیا کہ کنکریوں پر سَر رکھے بارگاہِ ربُّ العزّت میں عرض گزار ہیں: **"اے ربِّ کریم! مجھے بخش دے اور اگر میں سزا کا حقدار ہوں تو بروزِ قِیامت مجھے اَندھا اُٹھانا تاکہ نیکوکار لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔"**

(گُلستانِ سَعدِی، ص54 انتشاراتِ عالمگیر ایران)

اللہ! اللہ! اَولیائے کرام کے سردار ہونے کے باوجود خوفِ خدا کا عالم صد کروڑ مرحبا! آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے مزید خوفِ خدا کا اَندازہ اِن اَشعار سے لگایئے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے عید کے دِن فرمایا (ترجمہ): **"لوگ کہہ رہے ہیں کہ کل عید ہے! کل عید ہے! اور سب خوش ہیں لیکن میں تو جس دِن اِس دُنیا سے اپنا ایمان سلامت لے کر**

گیا میرے لئے تو وہی دن عید ہو گا۔“

ہے عطّار کو سَلبِ ایماں کا دھڑکا بچا اس کا ایماں بچا غوثِ اعظم
ہو عطّار کی بے سبب بخشش آقا یہ فرمائیں حق سے دُعا غوثِ اعظم

اے عاشقانِ غوثِ اعظم: ہم کیسے غوثِ پاک کے عاشق ہیں کہ ہمارے پیرو مُرشد تو پیرانِ پیر، وَلیوں کے سردار ہو کر بھی اِتنی اِتنی عبادتیں کریں اور ایک ہم ہیں کہ ہم سے فرض نماز بھی نہ پڑھی جائے اور پڑھیں بھی تو بِلا اجازتِ شرعی جماعت کے بغیر۔ یاد رکھئے: اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو (ایک) نماز قضا کرتا ہے تو وہ ہزاروں سال جہنم کے عذاب کا حقدار ہے اور یہ بھی یاد رکھئے کہ جان بوجھ کر بلا اجازتِ شرعی جماعت چھوڑنا بھی سخت گناہ ہے۔ محبت کرنے والا اپنے محبوب کے نقشِ قدم پر چلتا (یعنی اُس کو Follow کرتا) ہے۔ لہذا ہمیں بھی چاہئے کہ محبتِ غوثِ اعظم کا دَم بھرنے کے ساتھ ساتھ نمازوں کی پابندی کریں، فرض روزے رکھیں، ہمیشہ ہر حال میں سچ بولیں اور اللہ پاک سے ڈرتے رہیں۔ آہ آہ آہ !!!

گناہوں نے مجھ کو کہیں کا نہ چھوڑا نہ ہو جاؤں برباد یاغوثِ اعظم
مجھے نفسِ ظالم پہ کر دیجے غالب ہو ناکام ہمزاد یاغوثِ اعظم
مرے قلب سے حُبِّ دنیا کی مرشد اُکھڑ جائے بُنیاد یاغوثِ اعظم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مزار شریف سے باہر آکر گلے لگالیا

امام ابوالحسن علی بن ہیتی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے حضورِ غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے ساتھ حضرت سَیِّدُنا امام احمد بن حنبل رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے مزار شریف کی زیارت

کی، میں نے دیکھا کہ حضرت سَیِّدُنا امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ قبر سے باہر تشریف لائے اور سیدی حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اپنے سینے سے لگالیا اور اِنہیں خِلعت (بہترین لباس) پہنا کر اِرشاد فرمایا: **"اے شیخ عبد القادر! بے شک میں علمِ شریعت، علمِ حقیقت، علم حال اور فعل حال میں تمہارا محتاج ہوں۔"** (بہجۃ الاسرار، ص226)

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: شریعت حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اقوال ہیں اور طریقت حضور کے اَفعال اور حقیقت حضور کے اَحوال اور معرفت حضور کے علومِ بے مثال۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/460)

فتاویٰ رضویہ جلد 26 صفحہ 433 پر ہے: حضور (یعنی غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) ہمیشہ سے حنبلی تھے اور بعد کو جب عَیْنُ الشَّرِیْعَۃِ الْکُبْرٰی تک پُہنچ کر منصبِ اجتہادِ مطلق حاصل ہوا مذہب حنبل کو کمزور ہوتا ہوا دیکھ کر اِس کے مطابق فتویٰ دیا کہ حضور (یعنی غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) مُحْیُ الدِّین (یعنی دین کو زندہ کرنے والے) اور دینِ متین کے یہ چاروں ستون ہیں لوگوں کی طرف سے جس سُتون میں ضُعف آتا (یعنی کمزور ہوتا) دیکھا اُس کی تقویت فرمائی۔ (یعنی اُس کو مضبوط فرمایا۔)

جو وَلی قبل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے　　سب اَدب رکھتے ہیں دِل میں مِرے آقا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

طلبائے کرام سے محبتِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ

حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا دِینی طلبہ پر شفقت کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ آپ اُن کی کمزوریوں کو نظر انداز فرمادِیا کرتے تھے، حضرت سَیِّدُنا شیخ احمد بن مُبارک رَحْمَۃُ اللہِ

عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس ایک عجمی (یعنی غَیرِ عربی) طالبِ علم تھا، وہ بہت ہی کُند ذہن تھا، بہت ہی مشکل سے کوئی چیز اُسے سمجھ آتی تھی، ایک دفعہ وہ طالبِ علم آپ کے پاس بیٹھا سبق پڑھ رہا تھا کہ ابنِ سَمْحَل نامی ایک شخص حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زیارت کے لئے حاضر ہوا، جب اُس نے اُس طالبِ علم کی کُند ذہنی اور آپ کا اُس کی کُند ذہنی پر صبر وتَحَمُّل دیکھا تو اُسے بہت تعجُّب ہوا، جب وہ طالبِ علم وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا تو ابنِ سَمْحَل نے عرض کِیا کہ اِس طالبِ علم کی کُند ذہنی اور آپ کے صبر پر مجھے حیرت ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میری محنت اُس کے ساتھ بس ایک ہفتہ سے بھی کم ہے کیونکہ اِس طالبِ علم کا انتقال ہو جائے گا۔ حضرت سَیِّدُنا احمد بن مُبارَک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اُس دن سے ہم نے اُس طالبِ علم کے دِن گننا شُروع کر دیئے اور جب ایک ہفتہ پورا ہونے کو آیا تو آخری دِن واقعی اُس کا انتقال ہو گیا۔ (قلائد الجواہر، ص8 ملخصًا)

اَساتذہ کے لئے دَرس

حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اُستاذ شاگردوں پر شفقت کرے اور اُنہیں اپنے بیٹوں جیسا سمجھے۔ اُستاذ کا مقصود یہ ہو کہ وہ شاگردوں کو آخرت کے عذاب سے بچائے گا۔ (احیاء العلوم، جلد1 ص191)

حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ دَرس وتدریس، تصنیف وتالیف، وَعظ و نصیحت اور اِس کے علاوہ مختلف علمی شعبوں میں انتہائی مہارت رکھتے تھے، مگر خاص طور پر فتویٰ نویسی میں تو آپ کو وہ کمال حاصل تھا کہ اُس دور کے بڑے بڑے عُلماء، فقہاء اور مفتیانِ کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام بھی آپ کے لَاجواب فتوؤں سے حیران رہ جاتے تھے۔ شیخ امام مُوَفَّقُ

الدِّین بن قُدامہ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ شیخ سَیِّد عبدُ القادر جیلانی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ اُن میں سے ہیں کہ جن کو وہاں (بغداد) پر علم و عمل اور فتویٰ نویسی کی بادشاہت دی گئی ہے۔(بهجة الاسرار، ص225) آپ کی عِلمی مہارت کا یہ عالم تھا کہ اگر آپ سے اِنتہائی مشکل مسائل بھی پوچھے جاتے تو آپ اُن مسائل کا نہایت آسان اور خوبصورت جواب دیتے، آپ نے درس و تدریس اور فتویٰ نویسی میں تقریباً 33 سال دینِ اسلام کی خدمت کی، اِس دوران جب آپ کے فتاویٰ علمائے عراق کے پاس لائے جاتے تو وہ آپ کے جواب پر حیران رہ جاتے۔(بهجة الاسرار، ص225 ملتقطاو ملخصاً)

علومِ مصطفٰے و مُرتضٰے کے   تمہیں پر ہیں کھلے اَسرار یاغوث

نیکی کی دعوت کا عظیم جذبہ

حضور غوثِ اعظم رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں کہ شروع شروع میں سوتے جاگتے مجھ پر بَس اَمۡرٌ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ نَهۡیٌ عَنِ الۡمُنۡکَرِ (نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے) کی دُھن سوار رہتی اور میں تبلیغِ قرآن و سنّت کے لئے اِس قدر بے قرار رہتا کہ خود پر بھی اختیار نہ رہتا اور میرے پاس دو تین آدمی بھی ہوتے تو میں اُنہیں ہی قرآن و سنّت کی باتیں سُنانے لگتا پھر میرے پاس لوگوں کا اِتنا کثیر ہجوم ہونے لگا کہ مجلس میں جگہ باقی نہ رہی۔ چنانچہ میں عید گاہ چلا گیا اور وَعظ و نصیحت کرنے لگا، وہاں بھی جگہ تنگ ہوگئی تو لوگ منبر شہر سے باہر لے گئے اور بے شمار مخلوق سوار اور پیدل ہو کر آتی اور اجتماع کے باہر اردگرد کھڑی ہو کر وَعظ سُنتی حتّٰی کہ سننے والوں کی تعداد ستّر ہزار (70000) کے قریب پہنچ گئی۔

13 عُلوم میں بیان

شیخ عبدالوہاب شعرانی، شیخ عبدالحق محدّثِ دہلوی اور علامہ محمد بن یحیی حلبی رَحِمَہُمُ اللہ

لکھتے ہیں: ”حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ تیرہ عُلوم میں بیان فرمایا کرتے تھے۔“ علامہ شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ایک اور جگہ فرماتے ہیں: حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے مدرسہ شریف میں لوگ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے تفسیر، حدیث، فقہ اور علم الکلام پڑھتے تھے، دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وقت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، اُصول اور نحو پڑھاتے تھے اور ظہر کے بعد قِراءَتوں کے ساتھ قرآن کریم پڑھاتے تھے۔

(اخبار الاخیار، ص11)

حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ایک ہفتہ میں تین بار بیان فرماتے تھے، مدرسہ میں جمعے کی صُبح کو، منگل کی شام کو اور سَرائے میں اِتوار کی صبح کو۔

ایک لاکھ سے زائد بے عمل تائب ہوئے

آپ کی مجلس میں 400 زبردست عالم آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے بیان کو لکھا کرتے تھے اور بَسا اوقات مجلس کی حالت میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ہوا پر چند قدم اُڑ کر پھر کرسی پر آکر بیٹھا کرتے تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میرا جی چاہتا ہے کہ جس طرح میں پہلے تھا اَب بھی جنگلوں میں رَہوں کہ نہ میں لوگوں کو دیکھوں نہ وہ مجھے دیکھیں پھر فرمایا کہ اللہ پاک نے مجھ سے یہ چاہا کہ لوگوں کو فائدہ پہنچے کیونکہ میرے ہاتھ پر یہود و نصاریٰ میں سے پانچ سو سے زیادہ مسلمان ہوئے ہیں اور میرے ہاتھ پر ایک لاکھ سے زائد بے عمل تائب ہوئے ہیں اور یہ بڑی نیکی ہے۔ (بھجۃ الاسرار، ص184)

وَعظوں کی تیرے مُرشد ہے دُھوم چار جانب میں بھی کبھی تو سُن لوں میٹھا کلام کہنا
جلوہ دِکھانا مُرشِد کلمہ پڑھانا مرشد جس دَم ہو زندگی کا لبریز جام کہنا
عَطّار کو بُلا کر مُرشِد گلے لگا کر پھر خوب مُسکرا کر کرنا کلام کہنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

13 نصاریٰ کاقبولِ اسلام

ایک مرتبہ حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں 13 نصاریٰ آئے اور آپ کے ہاتھ پر مجلسِ وَعظ میں مسلمان ہوئے پھر کہنے لگے کہ ہم مغرب کے علاقے کے نصاریٰ ہیں۔ ہم نے اِسلام کا اِرادہ کیا لیکن ہمیں تَرَدُّد(شک) تھا کہ کہاں جا کر اِسلام لائیں۔ تب ہم نے غیب سے آواز سُنی کہ: **"اُے کامیاب گروہ! تم بغداد جاؤ اور شیخ عبدالقادر کے ہاتھ پر مُسلمان ہو جاؤ کیونکہ اُن کی برکت سے تمہارے دِلوں میں وہ ایمان دیا جائے گا کہ جو اور جگہ حاصل نہ ہو گا۔"** (بھجۃ الاسرار، ص185)

بیاں سُن کے توبہ گنہگار کر لیں زباں میں وہ دیدو اثر غوثِ اعظم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"نَحو" کا اِمام بنادوں گا

امام ابومحمد عبداللہ بن خَشَّاب نحوی کہتے ہیں: میں جوانی کی حالت میں علمِ نحو(عربی گرامر) پڑھا کرتا تھا۔ میں لوگوں سے حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دِلنشین بیان کی خوبیاں سُنا کرتا تھا۔ میں اِرادہ کرتا تھا کہ میں آپ کا بیان سُنوں مگر اپنے وقت میں وُسعت نہ پاتا تھا ایک دن میں نے پکا اِرادہ کر لیا اور حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مجلس میں حاضر ہو گیا جب آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کلام فرمایا تو میرے دِل کو آپ کا کلام سُن کر مزہ نہ آیا اور نہ ہی میں کلام سمجھ پایا۔ میں نے اپنے دِل میں کہا: میرا آج کا دِن ضائع ہو گیا۔ اُسی وقت حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے میری طرف متوجہ ہو کر اِرشاد فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو تُو ذِکر کی مجلس پر علمِ نحو(عربی گرامر) کو فضیلت دیتا ہے اور اِس کو اختیار کرتا ہے؟ ہماری صُحبت اختیار کر ہم تجھے(عربی گرامر کے مشہور امام) سِیبَوَیْہ بنا دیں گے۔ یہ سُن کر عَبْدُ اللہ خشّاب نحوی غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس ہی رہنے لگے جس کا

نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نحو کے ساتھ کئی علوم میں ماہر (Expert) ہو گئے۔ (قلائد الجواھر، ص32، تاریخ الاسلام للذھبی، 267/39)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَولیائے کرام کے سردار

فتاویٰ رضویہ جلد 26 صفحہ 559 پر ہے: اِس میں شک نہیں کہ حضور سیدنا غوث الاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مرتبہ بہت اعلیٰ و افضل ہے۔ غوث اپنے دَور میں ساری دُنیا کے اَولیاء کا سردار ہوتا ہے اور ہمارے غوثِ پاک، امامِ حسن عسکری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے بعد سے سیدنا امام مہدی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی تشریف آوری تک ساری دُنیا کے غوث اور سب غوثوں کے غوث اور سب اَولیاءُ اللہ کے سردار ہیں اور اُن سب کی گردن پر ان کا قدم پاک ہے۔ (نزھۃ الخاطر الفاتر، ص6- فتاویٰ رضویہ، جلد26 ص559 مع التسہیل)

امام اَبُو الحسن علی شطنوفی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: شیخ خلیفہ اکبر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ حضورِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا بڑی کثرت سے دیدار کرتے تھے۔ اُنہوں نے فرمایا: خدا کی قسم! بے شک میں نے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی: یا رَسُوْلَ اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم)! شیخ عبد القادر نے فرمایا ہے کہ میرا پاؤں ہر وَلی اللہ کی گردن پر ہے۔ تو اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی محمد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **”عبد القادر نے سچ کہا اور کیوں نہ ہو کہ وُہی قطب ہیں اور میں اُن کا نگہبان ہوں۔“** (بھجۃ الاسرار، ص10 مصر)

امام ابن حجر مکی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فتاوٰی حدیثیہ میں فرماتے ہیں: کبھی اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللہ کو کلماتِ بُلند (بڑی بڑی باتیں) کہنے کا حکم دیا جاتا ہے تاکہ جو اُن کے بُلند مقامات سے ناواقف ہے اُسے پتا چلے یا شُکرِ الٰہی اور اُس کی نعمت کا اظہار کرنے کے لئے

جیسا کہ حضور سیدنا غوث اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لئے ہوا کہ اُنہوں نے اپنے بیان میں اَچانک فرمایا کہ میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر، فورًا تمام دُنیا کے اَولیانے قبول کیا (اورایک گروہ نے روایت کیا ہے کہ سب اولیائے جِنّ نے بھی) سَر جُھکا دیئے۔

(الفتاوی الحدیثیه، ص414، دار احیاء التراث العربی بیروت)

بہت سے عارفینِ کرام (اللہ پاک کی پہچان رکھنے والے بزرگوں) نے فرمایا ہے کہ حضور سیّدنا شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے **"قَدَمِیْ ھٰذِہٖ عَلٰی رَقَبَۃِ کُلِّ وَلِیِّ اللہ"** اپنی طرف سے نہ فرمایا بلکہ اللہ پاک نے اُن کی قطبیت کبرٰی (یعنی بہت بڑا ولی اللہ ہونا) ظاہر کرنے کے لئے اُنہیں فرمانے کا حکم دیا۔ لہٰذا کسی وَلی کو گنجائش نہ ہوئی کہ گردن نہ جھکاتا اور قدم مبارک اپنی گردن پر نہ لیتا بلکہ کئی روایتوں میں ہے کہ بہت سے پہلے کے اَولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللہ نے حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادتِ مبارکہ (Birth) سے تقریباً سوسال پہلے خبر دی تھی کہ عنقریب عجم میں ایک صاحب عظیم پیدا ہوں گے اور یہ فرمائیں گے کہ **"میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر"** اِس فرمانے پر اُس وقت کے تمام اولیاء اُن کے قدم کے نیچے سر رکھیں گے اور اُس قدم کے سایہ میں داخل ہوں گے۔ (ایضاً)

غوث پر تو قدم نبی کا ہے، اُن کے زیرِ قدم وَلی سارے
ہر وَلی نے یہی پکارا ہے، واہ کیا بات غوثِ اعظم کی

دَم دَما دَم دستگیر	غوثِ اعظم دستگیر	آپ ولیوں کے اَمیر	غوثِ اعظم دستگیر
میرا پیرا میرا پیرا	غوثِ اعظم دستگیر	بے مثال و بے نظیر	غوثِ اعظم دستگیر
محبوب ربِّ قدیر	غوثِ اعظم دستگیر	آپ ہیں پیروں کے پیر	غوثِ اعظم دستگیر
دِلپسند و دِلپذیر	غوثِ اعظم دستگیر	زیر ہو نفسِ شریر	غوثِ اعظم دستگیر
کاش میں بن جاؤں پیر	غوثِ اعظم دستگیر	آ گئے منکر نکیر	غوثِ اعظم دستگیر
تیری زِلفوں کا اَسیر	غوثِ اعظم دستگیر	ہو کرم اے میرے پیر	غوثِ اعظم دستگیر

سلسلۂ قادریہ میں مرید و طالب ہونے کی برکت!

فرمانِ غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ: اللہ پاک نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مریدوں کو جنّت میں داخِل فرمائے گا۔ (بھجۃ الاسرار، ص ۱۹۳ ملخصاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِس دَور کی عظیم علمی و روحانی شخصیت ہیں جن کی برکت سے کئی لوگ مسلمان ہوئے اور لاکھوں مسلمانوں کی زندگیاں بدل گئیں اور وہ راہِ سنّت پر چل پڑے، خیر خواہی کے جذبے کے تحت **مَدَنی مشورہ** ہے کہ آپ بھی اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سیّدی حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے سلسلے میں مُرید ہو جایئے اور اگر آپ پہلے سے کسی پیر صاحب کے مرید ہیں تو بیعتِ برکت حاصل کرنے کے لئے طالب ہو جایئے، اِنْ شَآءَ اللہ دُنیا و آخرت میں اِس کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔

سنا لَاتَخَفْ تیرا فرمانِ عالی غلاموں کی ڈھارس بندھی غوثِ اعظم

بذریعہ WhatsApp مُرید بنئے

مُرید ہونے یا کسی اور کو مُرید کروانے کے لئے اُن کا نام مع ولدیت اور عمر لکھ کر 923212626112+ پر واٹس اَپ کیجئے۔ ☆ اِس نمبر پر کال ریسیو نہیں ہوتی، صرف ٹیکسٹ کی صورت میں یہ تفصیلات بھیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

برکت نہ ہو تو پھر کہنا!!!

از: امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیَہ

ہو سکے تو ہر روز (نفع پر نہیں بلکہ) اپنی بکری کا ایک فیصد اور ملازمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم تین فیصد سرکارِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں۔ اس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اس کی برکتیں خود ہی دیکھیں گے۔

(مدنی پنج سورہ، ص416)

978-969-722-978-6
01013140
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
+92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net